روزنامہ
تاثیر
پٹنہ

پروفیسر سید عین الحسن، اردو یونیورسٹی کے نئے وائس چانسلر مقرر

حیدرآباد 23 جولائی (پریس نوٹ) ممتاز فارسی اسکالر پروفیسر سید عین الحسن، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کے نئے وائس چانسلر مقرر کیے گئے ہیں۔ یونیورسٹی کو وزارت تعلیم سے موصولہ اعلامیہ کے مطابق، صدر جمہوریہ ہند نے اردو یونیورسٹی کے وزیٹر کی حیثیت سے پروفیسر سید عین الحسن کو پانچ سال کی مدت کے لئے یونیورسٹی کا پانچواں وائس چانسلر مقرر کرتے ہوئے مسرت کا اظہار کیا۔ پروفیسر عین الحسن، فارسی و مطالعات وسطی ایشیائی علوم کے پروفیسر کی حیثیت سے جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس سے قبل وہ ڈین، اسکول آف لینگویج، لٹریچر اینڈ کلچر اسٹڈیز، جے این یو کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ آل انڈیا پرشین اسکالرس اسوسی ایشن کے صدر بھی ہیں۔ ان کا تدریسی تجربہ زائد از 34 سال ہے اور انہوں نے 187 اسکالرس کی رہنمائی کی ہے۔ وہ فل برائٹ فیلوشپ کے تحت رٹجر اسٹیٹ یونیورسٹی، نیوجرسی، امریکہ میں وزیٹنگ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ انہوں نے 13 کتابیں تحریر کی ہیں۔ وہ ہند-ایران، ہند-عرب تعلقات اور تقابلی ادب و ثقافت کے شعبے کے ماہر ہیں۔

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے پروفیسر عین الحسن کو وائس چانسلر کی حیثیت سے تقرر پر مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں مانو تعلیمی عمدگی کی نئی بلندیوں کو چھوئے گی۔

న్యూస్‌రీల్

‘మీర్జా గాలిబ్’ షార్ట్ ఫిల్మ్‌కు గ్లోబల్ అవార్డు

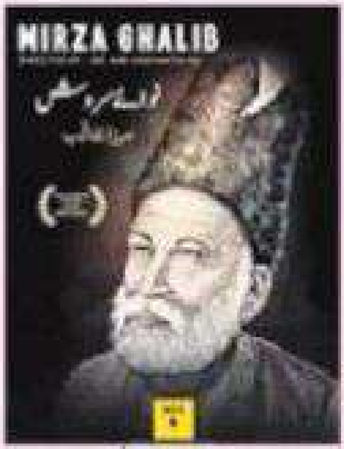

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం షార్ట్ ఫిల్మ్ ‘మీర్జా గాలిబ్’ అంతర్జాతీయ స్థాయి అవార్డుకు ఎంపికైంది. యునెస్కో ఆధ్వర్యంలో జేఎల్ఎఫ్ లిట్‌ఫెస్ట్, సీఐఎఫ్ఈజే సంయుక్తంగా న్యూఢిల్లీలో ఆన్‌లైన్ ద్వారా నిర్వహిస్తున్న ఇంటర్నేషనల్ కల్చర్ సినిమా ఫెస్టివల్–2021ను ఇటీవల ప్రారంభించారు. ఇది ఆగస్టు 16 వరకు కొనసాగనుంది. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని ఇన్‌స్ట్రక్షనల్ మీడియా సెంటర్ (ఐఎంసీ) ఆధ్వర్యంలో డాక్టర్ మీర్ హస్మత్ అలీ దర్శకత్వంలో రూపొందించిన ‘నవా–ఎ–సరోష్–మీర్జాగాలిబ్’ (మీర్జాగాలిబ్– వాయిస్ ఆఫ్ ఏంజెల్) లఘు చిత్రం సాహిత్య విభాగంలో ఉత్తమ పురస్కారానికి ఎంపికైంది. ఐసీసీఎఫ్– 2021లో 21 దేశాలకు చెందిన 74 లఘు చిత్రాలు ప్రదర్శించనున్నారు. వాటిలో 42 చిత్రాలు పోటీలో ఉన్నాయి. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయానికి చెందిన తొమ్మిది లఘు చిత్రాలు ఈ ఫెస్టివల్‌కు ఎంపిక కాగా అందులో ఒకదానికి అంతర్జాతీయ అవార్డు రావడం విశేషం. ఈ సందర్భంగా చిత్ర రూపకర్తలు, నిర్మాత, దర్శకులను ఇన్‌చార్జి వీసీ ప్రొఫెసర్ ఎస్ఎం రహమతుల్లా, ఇన్‌చార్జి రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ సిద్ధిఖీ మహ్మద్ మహమూద్ అభినందించారు. ‘మనూ’లోని ఐఎంసీ ద్వారా రూపొందించిన చిత్రానికి అంతర్జాతీయ అవార్డు రావడం గర్వంగా ఉందని ఐఎంసీ డైరెక్టర్ రిజ్వాన్ అహ్మద్ పేర్కొన్నారు.

صحافت دکن
SAHAFAT-E-DECCAN DAILY HYDERABAD

مانو آئی ٹی آئی ٹریڈس میں داخلہ لینے کی اپیل

حیدرآباد۔ 3 2 رجولائی (پریس نوٹ) صدر بزم فروغ اردو تلنگانہ ڈاکٹر م ق سلیم نے کہا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 8 ویں اور ایس ایس سی کامیاب طلبا کیلئے انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں ڈرافٹسمین سیول، ریفریجریشن، ایرکنڈیشنس، الکٹریشین، الکٹریکل میکانک اور پلمبر کے دوسال وایک سالہ کورس میں داخلہ کیلئے اعلامیہ جاری کردیا جو بچے معاشی طور پر کمزور ہیں اور آگے تعلیم حاصل نہیں کرسکتے وہ جلدی ان کورس میں داخلہ حاصل کرکے اپنے قدموں پر کھڑے ہوسکتے ہیں۔آن داخلہ کی آخری تاریخ 6 اگست ہے۔ انہوں نے 8 ویں و ایس ایس سی طلبا سے اپیل کی کہ وہ ان ٹریڈس میں داخلہ لیں۔ درخواست فارمس کیلئے مانو کا ویب سائٹ www.mannu.edu.in ملاحظہ کریں اور مزید معلومات کیلئے صدر بزم فروغ اردو سے سائبان اردو ہال فتح دروازہ یا 9849406501 پر ربط پیدا کرسکتے ہیں۔

پروفیسر سید عین الحسن اردو یونیورسٹی کے نئے وائس چانسلر مقرر

حیدرآباد، (یو این آئی)

ممتاز فارسی اسکالر پروفیسر سید عین الحسن مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کے نئے وائس چانسلر مقرر کیے گئے ہیں۔ یونیورسٹی کو وزارت تعلیم سے موصولہ اعلامیہ کے مطابق صدر جمہوریہ ہند نے اردو یونیورسٹی کے وزیٹر کی حیثیت سے پروفیسر سید عین الحسن کو 5 سال کی مدت کے لئے یونیورسٹی کا پانچواں وائس چانسلر مقرر کرتے ہوئے مسرت کا اظہار کیا۔

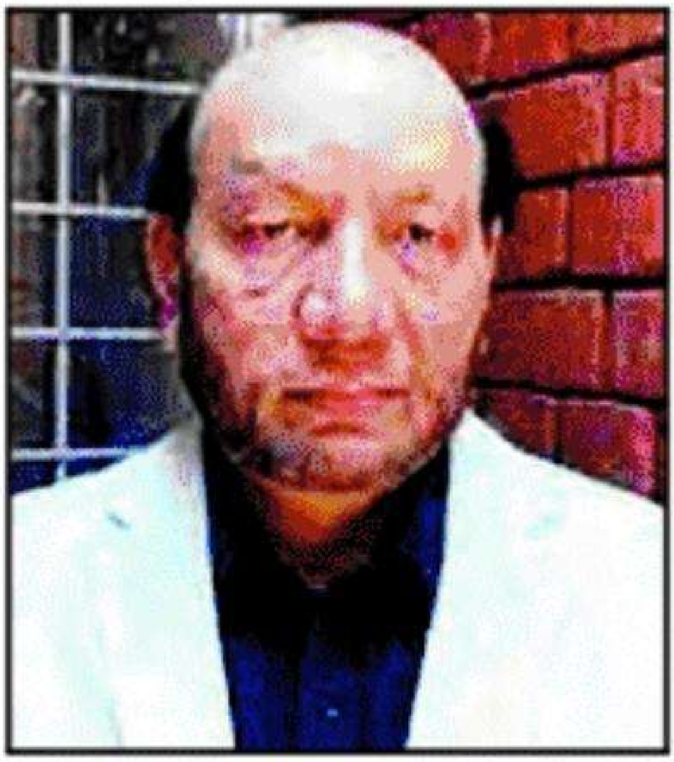

پروفیسر عین الحسن فارسی و مطالعات وسطی ایشیائی علوم کے پروفیسر کی حیثیت سے جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس سے قبل وہ ڈین، اسکول آف لینگویج، لٹریچر اینڈ کلچر اسٹڈیز، جے این یو کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ آل انڈیا پرشین اسکالرس ایسوسی ایشن کے صدر بھی ہیں۔ ان کا تدریسی تجربہ زائد از 34 سال ہے اور انہوں نے 187 اسکالرس کی رہنمائی کی ہے۔

راشٹریہ سہارا

ٹوکیو اولمپکس میں اتھلیٹس کیلئے مانو کی نیک خواہشات

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) اردو یونیورسٹی کے نظامت جسمانی تعلیم اور کھیل کود کے زیر اہتمام آج وزارت تعلیم، محکمہ ہائیر ایجوکیشن کی ہدایت کے مطابق ٹوکیو اولمپکس میں حصہ لینے والے ہندوستانی اتھلیٹس کی حوصلہ افزائی کیلئے ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ نظامت جسمانی تعلیم اور کھیل کود نے اس مہم کے تحت کیمپس کے باب الداخلہ کے پاس ایک فلیکس بینر سیلفی فریم نصب کیا ہے جس پر ٹوکیو اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے والے اتھلیٹس کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے ہندوستان کی کامیابی کیلئے نیک خواہشات پیش کیں اور کہا کہ ہندوستان ٹوکیو اولمپکس میں 228 رکنی طاقتور دستہ روان ہوا ہے۔

RS

24 JUL 2021

رہنمائے دکن

مانو، آئی ایم سی کی فلم ”مرزا غالب“ کو بین الاقوامی ایوارڈ

حیدرآباد۔ 24/ جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کو بین الاقوامی سطح پر ایک اور اعزاز حاصل ہوا۔ سنٹر کی جانب سے تیار کردہ مختصر فلم ”نوائے سروش۔ مرزا غالب“ کو اولین انٹرنیشنل کلچر سینما فیسٹیول۔ 2021 میں ادب کے زمرہ میں ”بیسٹ ان لٹریچر“ ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا۔ فیسٹیول کا انعقاد، یونیسکو، نئی دہلی؛ جے ایل ایف لٹ فیسٹ اور سی آئی ایف ای جے کے اشتراک سے کیا جارہا ہے۔ 21/ جولائی کو منعقدہ آن لائن فلم فیسٹول میں اس ایوارڈ کا اعلان کیا گیا۔ اس فلم کی ہدایت ڈاکٹر میر حشمت علی نے دی کیا ہے۔ نوائے سروش۔ مرزا غالب کے علاوہ آئی ایم سی کی 9 مختصر فلموں اور دستاویزی فلموں کی اس فیسٹیول میں نمائش کی گئی۔ یہ نہ صرف یونیورسٹی بلکہ سارے ملک کے لیے اعزاز ہے کہ ایک ہندوستانی فلم کو بین الاقوامی سطح پر ایوارڈ دیا گیا۔ اس فیسٹول کا 17 جولائی کو آن لائن آغاز ہوا اور اس کی اسکریننگ 16 اگست تک جاری رہے گی۔

RD

راشٹریہ سہارا

مانو، آئی ایم سی کی فلم ”مرزا غالب“ کو بین الاقوامی ایوارڈ

RS

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) اردو یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کو بین الاقوامی سطح پر ایک اور اعزاز حاصل ہوا۔ سنٹر کی جانب سے تیار کردہ مختصر فلم ”نوائے سروش۔ مرزا غالب“ کو اولین انٹرنیشنل کلچر سینما فیسٹیول۔ 2021 میں ادب کے زمرہ میں ”بیسٹ ان لٹریچر“ ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا۔ فیسٹیول کا انعقاد، یونیسکو، نئی دہلی؛ جے ایل ایف لٹ فیسٹ اور سی آئی ایف ای جے کے اشتراک سے کیا جارہا ہے۔ 21/ جولائی کو منعقدہ آن لائن فلم فیسٹول میں اس ایوارڈ کا اعلان کیا گیا۔ اس فلم کی ہدایت ڈاکٹر میر حشمت علی نے دی کیا ہے۔ نوائے سروش۔ مرزا غالب کے علاوہ آئی ایم سی کی 9 مختصر فلموں اور دستاویزی فلموں کی اس فیسٹیول میں نمائش کی گئی۔ یہ نہ صرف یونیورسٹی بلکہ سارے ملک کے لیے اعزاز ہے کہ ایک ہندوستانی فلم کو بین الاقوامی سطح پر ایوارڈ دیا گیا۔ اس فیسٹول کا 17 جولائی کو آن لائن آغاز ہوا اور اس کی اسکریننگ 16 اگست تک جاری رہے گی۔ اس میں عالمی سطح پر منتخبہ فلموں کی نمائش کی جارہی ہے۔ فیسٹیول میں 21 ملکوں کی 74 فلمیں دکھائی گئیں اور 42 فلمیں مسابقتی زمرے میں تھیں۔

منصف

مانو، آئی ایم سی کی فلم ”مرزا غالب“ کو بین الاقوامی ایوارڈ

حیدرآباد۔ 24/ جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کو بین الاقوامی سطح پر ایک اور اعزاز حاصل ہوا۔ سنٹر کی جانب سے تیار کردہ مختصر فلم ”نوائے سروش۔ مرزا غالب“ کو اولین انٹرنیشنل کلچر سینما فیسٹیول۔ 2021 میں ادب کے زمرہ میں ”بیسٹ ان لٹریچر“ ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا۔ فیسٹیول کا انعقاد، یونیسکو، نئی دہلی، جے ایل ایف لٹ فیسٹ اور سی آئی ایف ای جے کے اشتراک سے کیا جارہا ہے۔ 21/ جولائی کو منعقدہ آن لائن فلم فیسٹول میں اس ایوارڈ کا اعلان کیا گیا۔ اس فلم کی ہدایت ڈاکٹر میر حشمت علی نے دی ہے۔ رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی نے مانو فلم کو ایوارڈ ملنے پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 2 سال قبل آئی ایم سی نے مانو نالج سیریز کے تحت سائنس، اختراع، زبان و ثقافت پر فلمیں بنانے کا آغاز کیا تھا۔ اب اس کا ثمر حاصل ہو رہا ہے۔ یہ کامیابی مرکز کو مزید بہتر کام کرنے کے لیے تحریک ثابت ہوگی۔ ایوارڈ کے لیے انہوں نے پوری ٹیم کو مبارکباد دی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے ایوارڈ کے حصول پر آئی ایم سی ٹیم کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ عالمی سطح پر اعزاز کا ملنا آئی ایم سی کی ساری ٹیم کی مشترکہ محنت کا نتیجہ ہے۔

M

DECCAN CHRONICLE

DC

FILM BY MANUU UNIT BAGS AWARD

DC CORRESPONDENT
HYDERABAD, JULY 24

The film 'Nawa-e-Sarosh — Mirza Ghalib (Mirza Ghalib – The Voice of an Angel)' produced by Instructional Media Centre (IMC) of the Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has bagged best film award in the literature category at the first International Culture Cinema Festival. The event was jointly organised by Unesco, New Delhi, JLF LitFest and CIFEJ.

The film, directed by Dr Mir Hashmath Ali, was one of IMC's nine short films and documentaries selected for the competitive categories. Rizwan Ahmad, IMC director, said that the centre had introduced the world to the MANUU Knowledge Series and these efforts have paid off.

25 JUL ...

Telangana Today

UoH, MANUU get new V-Cs

CITY BUREAU
Hyderabad

The Centre on Friday appointed Dr Basuthkar J Rao as the Vice-Chancellor of the Central University of Hyderabad and noted Persian Scholar Prof Syed Ainul Hasan as VC of MANUU.

Currently, Dr Rao is working as a senior professor and chair of Biology and Dean Faculty at Indian Institute of Science Education and Research (IISER) Tirupati. Earlier, he worked as senior professor at the Department of Biological Sciences at TIFR Mumbai.

According to a communication received from the Ministry of Education, President of India in his capacity as the Visitor of MANUU has appointed Prof Hasan for a five-year term. Prof Hasan is a Professor in Persian & Central Asian Studies, Jawaharlal Nehru University, New Delhi.

Earlier, he served as the Dean, School of Language, Literature and Culture Studies, JNU. He is also the president, All India Persian Scholars Association and has more than 34 years of teaching experience and guided 87 research scholars, the MANUU said.

Prof Syed Ainul Hasan

Prof Battu Satyanarayana

OU faculty appointed V-C of Karnataka varsity

Meanwhile, the Centre appointed Prof Battu Satyanarayana as Vice-Chancellor of Central University of Karnataka for a tenure of five years.

Prof Satyanarayana retired as Professor in the Department of Chemistry at University College of Science, Osmania University (OU) in 2019.

He held various administrative positions including Dean, Faculty of Science, Mahatma Gandhi University and Satavahana University, head Department of Chemistry and chairman Boards of Studies of Chemistry and Forensic, Osmania University and Executive Council Member of University of Hyderabad.

TT

Indian Express

CHANGE OF GUARD

UoH, MANUU get new Vice Chancellors

EXPRESS NEWS SERVICE @ Hyderabad

THE President of India has approved the appointment of full-time Vice Chancellors to the University of Hyderabad (UoH) and Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in Hyderabad.

While Prof Basuthkar J Rao of the Indian Institute of Science Education and Research, Tirupati, has been appointed the UoH VC, noted Persian Scholar Prof Syed Ainul Hasan is now the VC of MANUU. Rao is a senior professor at IISER, Tirupati, and had worked at the Department of Biological Sciences at TIFR, Mumbai. Ainul Hasan is a professor in the Persian & Central Asian Studies department of the JNU.

IE

2 4 JUL 2021

H

MANUU gets new VC

Prof. Ainul Hasan is a noted Persian scholar and professor

SPECIAL CORRESPONDENT
HYDERABAD

Noted Persian scholar Syed Ainul Hasan has been appointed as the new Vice-Chancellor of Maulana Azad National Urdu University (MANUU).

Prof. Hasan is a professor at Persian & Central Asian Studies, Jawaharlal Nehru University, New Delhi. Earlier, he served as the Dean, School of Language, Literature and Culture Studies, JNU. He is the fifth VC of the university and will hold the office for five years.

A visiting professor of Rutgers State University, New Jersey, USA, under Fulbright, Prof. Hasan has authored 13 books. He has more than 34 years of teaching experience and produced 87 research scholars.

Syed Ainul Hasan

He is a specialist in the field of Indo-Iran, Indo-Arab relations and comparative literature. He is also the president of the All India Persian Scholars' Association. In-charge VC Prof. S.M. Rahmatullah and registrar I/c Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood congratulated Prof. Hasan on his appointment and expressed hope that under his leadership, MANUU will attain new heights of excellence.

THE HINDU

Ainul Hasan is new MANUU vice-chancellor

Omer bin Taher

Hyderabad: Well known Persian scholar Prof. Syed Ainul Hasan is the new vice-chancellor of Maulana Azad National Urdu University, Hyderabad.

According to the ministry of education, the president of India in his capacity as the visitor of MANUU appointed Prof Hasan, as the fifth VC for a five-year term.

Prof. Hasan, a professor of Persian & central Asian studies, Jawaharlal Nehru University, New Delhi, had also served as the dean, School of Language, Literature and Culture Studies, JNU.

He is also the president, All India Persian Scholars Association and has more than 34 years of experience and has helped 87 research scholars. A visiting professor of Rutgers State University, New Jersey, USA under Fulbright, Prof. Hasan also authored 13 books. He is a specialist in the field of Indo-Iran, Indo-Arab relations and comparative literature. TOI

Times of India

The Hans India

Prof Ainul Hasan new MANUU VC

GACHIBOWLI

NOTED Persian scholar Prof Syed Ainul Hasan is the new Vice-Chancellor of Maulana Azad National Urdu University. According to a communication received from the Union Education Ministry to the varsity, the President in his capacity as the Visitor of MANUU appointed Prof Hasan, as the fifth VC of MANUU for a five-year term. Prof Ainul Hasan is a professor, Persian & Central Asian Studies, Jawaharlal Nehru University, New Delhi. Earlier, he also served as the Dean, School of Language, Literature and Culture Studies, JNU. He is also the president, All-India Persian Scholars' Association. He has more than 34 years of teaching experience and produced 87 research scholars.

A visiting professor of Rutgers State University, New Jersey (US) under Fulbright, Prof Hasan authored 13 books. He is a specialist in Indo-Iran, Indo-Arab relations and comparative literature.

Prof S M Rahmatullah, In-charge VC and Prof Siddiqui Mohd Mahmood, Registrar I/c, congratulated Prof Hasan on his appointment. They hoped that under his leadership MANUU will attain new heights of academic excellence. HI

DECCAN CHRONICLE

Ainul Hasan is new Manuu V-C

DC CORRESPONDENT
HYDERABAD, JULY 23

Prof. Ainul Hasan of the Jawaharlal Nehru University (JNU), Delhi, was appointed Vice-Chancellor of the Maulana Azad National Urdu University (Manuu). A noted scholar in Persian, Prof. Hasan has been appointed for a five-year term. The appointment of the fifth vice-chancellor of the university was announced by the Union education ministry.

Prof. Hasan is with the Persian and Central Asian Studies centre at JNU. Earlier he was Dean, School of Language, Literature and Culture Studies, JNU.

He is also president, All India Persian Scholars Association. Prof. Hasan has more than 34 years of teaching experience and has guided 87 research scholars.

Prof. Ainul Hasan

A visiting professor of Rutgers State University, New Jersey, USA under the Fulbright scheme, Prof. Hasan has authored 13 books. He is a specialist in the field of Indo-Iran, Indo-Arab relations and comparative literature. DC

24 JUL 2021

رہنمائے دکن

پروفیسر سید عین الحسن اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر

صدر جمہوریہ کی جانب سے منظوری' نئے وائس چانسلر فارسی کے ماہر

حیدرآباد۔23/ جولائی (پریس نوٹ) ممتاز فارسی اسکالر پروفیسر سید عین الحسن، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کے نئے وائس چانسلر مقرر کیے گئے ہیں۔ یونیورسٹی کو وزارت تعلیم سے موصولہ اعلامیہ کے مطابق، صدر جمہوریہ ہند نے اردو یونیورسٹی کے وزیٹر کی حیثیت سے پروفیسر سید عین الحسن کو پانچ سال کی مدت کے لئے یونیورسٹی کا پانچواں وائس چانسلر مقرر کرتے ہوئے مسرت کا اظہار کیا۔ پروفیسر عین الحسن، فارسی و مطالعات وسطی ایشیائی علوم کے پروفیسر کی حیثیت سے جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس سے قبل وہ ڈین، اسکول آف لینگویج، لٹریچر اینڈ کلچر اسٹڈیز، جے این یو کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ آل انڈیا پرشین اسکالرس اسوسی ایشن کے صدر بھی ہیں۔ ان کا تدریسی تجربہ زائد از 34 سال ہے اور انہوں نے 87 اسکالرس کی رہنمائی کی ہے۔ وہ فل برائٹ فیلوشپ کے تحت رٹجر اسٹیٹ یونیورسٹی، نیوجرسی، امریکہ میں وزیٹنگ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ انہوں نے 13 کتابیں تحریر کی ہیں۔ وہ ہند۔ایران، ہند۔عرب تعلقات اور تقابلی ادب و ثقافت کے شعبے کے ماہر ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے پروفیسر عین الحسن کو وائس چانسلر کی حیثیت سے تقرر پر مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں مانو تعلیمی معیار کی نئی بلندیوں کو چھوئے گی۔

RD

سیاست

پروفیسر عین الحسنین مولانا آزاد اردو یونیورسٹی کے نئے وائس چانسلر

ڈاکٹر جگدیشور راؤ کو یونیورسٹی آف حیدرآباد کی ذمہ داری، 12 وائس چانسلرس کا تقرر

حیدرآباد۔23۔جولائی (سیاست نیوز) مرکزی حکومت نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور یونیورسٹی آف حیدرآباد کے بشمول 12 سنٹرل یونیورسٹیز کے وائس چانسلرس کا تقرر کیا ہے۔ ڈاکٹر بی جگدیشور راؤ کو یونیورسٹی آف حیدرآباد وائس چانسلر مقرر کیا گیا۔ صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند نے تقرر کے احکامات جاری کئے ۔ جگدیشور راؤ فی الوقت تروپتی میں آئی ائی ایس ای آر کے ڈین کے عہدہ پر فائز ہیں۔ انہوں نے کئی تعلیمی اداروں میں اہم عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ وہ 2007ء میں یو ایس اے میں فل برائیٹ ویزیٹنگ پروفیسر بھی رہے ۔ امریکی یونیورسٹی سے بیالوجیکل سائنس میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ ڈاکٹر جگدیشور راؤ آئندہ پانچ سال تک یونیورسٹی آف حیدرآباد کے وائس چانسلر کے عہدہ پر برقرار رہیں گے۔ سید عین الحسنین کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کیا گیا۔ عین الحسنین دہرہ دون وائیلڈ لائیف انسٹی ٹیوٹ میں سائنٹسٹ کی حیثیت سے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ پروفیسر عین الحسنین نے کئی تعلیمی اداروں میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کرناٹک سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی حیثیت سے پروفیسر بی ستیہ نارائنا کا تقرر کیا ہے۔ ملک میں 22 سنٹرل یونیورسٹیز کے وائس چانسلرس کے عہدوں پر تقررات مکمل ہو چکے ہیں۔ 12 یونیورسٹیز کے وائس چانسلرس کا تقرر طویل عرصہ سے زیر التواء تھا۔ دیگر یونیورسٹیز کے مقرر کردہ وائس چانسلرس میں ٹی کمار (ہریانہ سنٹرل یونیورسٹی) ، ایس پرکاش بنسل (ہماچل پردیش سنٹرل یونیورسٹی) ، سنجیو جین (جموں سنٹرل یونیورسٹی) ، کے بی داس (جھارکھنڈ سنٹرل یونیورسٹی)، ایم کرشنن (ٹاملناڈو سنٹرل یونیورسٹی)، کامیشور ناتھ سنگھ (سنٹرل یونیورسٹی آف ساؤتھ بہار)، پربھا شنکر شکلا (نارتھ ایسٹرن یونیورسٹی)، الوک کمار چکروال (گروشنی داس یونیورسٹی) اور ایل لوکیندر سنگھ (منی پور یونیورسٹی) شامل ہیں۔

S

24 JUL 2021

منصف

پروفیسر سید عین الحسن مانو کے نئے وائس چانسلر مقرر

حیدرآباد۔ 23/ جولائی (پریس نوٹ) ممتاز فارسی اسکالر پروفیسر سید عین الحسن، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کے نئے وائس چانسلر مقرر کیے گئے ہیں۔ یونیورسٹی کو وزارت تعلیم سے موصولہ اعلامیہ کے مطابق، صدر جمہوریہ ہند نے اردو یونیورسٹی کے وزیٹر کی حیثیت سے پروفیسر سید عین الحسن کو پانچ سال کی مدت کے لئے یونیورسٹی کا پانچواں وائس چانسلر مقرر کرتے ہوئے مسرت کا اظہار کیا۔ پروفیسر عین الحسن، فارسی و مطالعات وسطی ایشیائی علوم کے پروفیسر کی حیثیت سے جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس سے قبل وہ ڈین، اسکول آف لینگویج، لٹریچر اینڈ کلچر اسٹڈیز، جے این یو کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ آل انڈیا پرشین اسکالرس اسوسی ایشن کے صدر بھی ہیں۔ ان کا تدریسی تجربہ زائد از 34 سال ہے اور انہوں نے 87 اسکالرس کی رہنمائی کی ہے۔ وہ فل برائٹ فیلوشپ کے تحت رٹجر اسٹیٹ یونیورسٹی، نیوجرسی، امریکہ میں وزیٹنگ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ انہوں نے 13 کتابیں تحریر کی ہیں۔ وہ ہند-ایران، ہند-عرب تعلقات اور تقابلی ادب وثقافت کے شعبے کے ماہر ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے پروفیسر عین الحسن کو وائس چانسلر کی حیثیت سے تقرر پر مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں مانو تعلیمی عمدگی کی نئی بلندیوں کو چھوئے گی۔

M

اعتماد

پروفیسر سید عین الحسن، اردو یونیورسٹی کے نئے وائس چانسلر مقرر

حیدرآباد۔ 23 جولائی (پریس نوٹ) ممتاز فارسی اسکالر پروفیسر سید عین الحسن، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کے نئے وائس چانسلر مقرر کئے گئے ہیں۔ یونیورسٹی کو وزارت تعلیم سے موصولہ اعلامیہ کے مطابق صدر جمہوریہ ہند نے اردو یونیورسٹی کے وزیٹر کی حیثیت سے پروفیسر سید عین الحسن کو پانچ سال کی مدت کے لئے یونیورسٹی کا پانچواں وائس چانسلر مقرر کرتے ہوئے مسرت کا اظہار کیا۔ پروفیسر عین الحسن، فارسی و مطالعات وسطی ایشیائی علوم کے پروفیسر کی حیثیت سے جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کا تدریسی تجربہ زائد از 34 سال ہے اور انہوں نے 87 اسکالرس کی رہنمائی کی ہے۔ وہ فل برائٹ فیلوشپ کے تحت رٹجر اسٹیٹ یونیورسٹی، نیوجرسی، امریکہ میں وزیٹنگ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ انہوں نے 13 کتابیں تحریر کی ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے پروفیسر عین الحسن کو وائس چانسلر کی حیثیت سے تقرر پر مبارکباد پیش کی۔

24 JUL 2021

راشٹریہ سہارا

پروفیسر سید عین الحسن، اردو یونیورسٹی کے نئے وائس چانسلر مقرر

حیدرآباد۔ (ایس این بی) ممتاز فارسی اسکالر پروفیسر سید عین الحسن، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کے نئے وائس چانسلر مقرر کیے گئے ہیں۔ یونیورسٹی کو وزارت تعلیم سے موصولہ اطلاع کے مطابق، صدر جمہوریہ ہند نے اردو یونیورسٹی کے وزیٹر کی حیثیت سے پروفیسر سید عین الحسن کو پانچ سال کی مدت کے لئے یونیورسٹی کا پانچواں وائس چانسلر مقرر کرتے ہوئے مسرت کا اظہار کیا۔ پروفیسر عین الحسن، فارسی و مطالعات وسطی ایشیائی علوم کے پروفیسر کی حیثیت سے جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس سے قبل وہ ڈین، اسکول آف لینگویج، لٹریچر اینڈ کلچر اسٹڈیز، جے این یو کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ آل انڈیا پرشین اسکالرس اسوسی ایشن کے صدر بھی ہیں۔ ان کا تدریسی تجربہ، زائد از 34 سال ہے اور انہوں نے 87 اسکالرس کی رہنمائی کی ہے۔ وہ فل برائٹ فیلوشپ کے تحت رٹجر اسٹیٹ یونیورسٹی، نیو جرسی، امریکہ میں وزیٹنگ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ انہوں نے 13 کتابیں تحریر کی ہیں۔ وہ ہند-ایران، ہند-عرب تعلقات اور تقابلی ادب و ثقافت کے شعبے کے ماہر ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے پروفیسر عین الحسن کو وائس چانسلر کی حیثیت سے تقرر پر مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں مانو تعلیمی معیار کی نئی بلندیوں کو چھوئے گی۔

RS

رہنمائے دکن

پروفیسر سید عین الحسن، اردو یونیورسٹی کے نئے وائس چانسلر مقرر

حیدرآباد 23 جولائی (آئی این ایس انڈیا) ممتاز فارسی اسکالر پروفیسر سید عین الحسن، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کے نئے وائس چانسلر مقرر کیے گئے ہیں۔ یونیورسٹی کو وزارت تعلیم سے موصولہ اطلاع کے مطابق، صدر جمہوریہ ہند نے اردو یونیورسٹی کے وزیٹر کی حیثیت سے پروفیسر سید عین الحسن کو پانچ سال کی مدت کے لئے یونیورسٹی کا پانچواں وائس چانسلر مقرر کرتے ہوئے مسرت کا اظہار کیا۔ پروفیسر عین الحسن، فارسی و مطالعات وسطی ایشیائی علوم کے پروفیسر کی حیثیت سے جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس سے قبل وہ ڈین، اسکول آف لینگویج، لٹریچر اینڈ کلچر اسٹڈیز، جے این یو کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ آل انڈیا پرشین اسکالرس اسوسی ایشن کے صدر بھی ہیں۔ ان کا تدریسی تجربہ زائد از 34 سال ہے اور انہوں نے 87 اسکالرس کی رہنمائی کی ہے۔ وہ فل برائٹ فیلوشپ کے تحت رٹجر اسٹیٹ یونیورسٹی، نیوجرسی، امریکہ میں وزیٹنگ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ انہوں نے 12 کتابیں تحریر کی ہیں۔ وہ ہند-ایران، ہند-عرب تعلقات اور تقابلی ادب و ثقافت کے شعبے کے ماہر ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے پروفیسر عین الحسن کو وائس چانسلر کی حیثیت سے تقرر پر مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں مانو تعلیمی معیار کی نئی بلندیوں کو چھوئے گی۔

RD

24 JUL ۲۰۲۱

Eenadu

ఈనాడు

హెచ్‌సీయూ వీసీగా బీజే రావు

- కేసీయూ వీసీగా ఓయూ మాజీ ఆచార్యులు భట్టు సత్యనారాయణ

బీజే రావు ★ ఎస్‌ఏహసన్ ★ భట్టు సత్యనారాయణ

ఈనాడు, హైదరాబాద్: హైదరాబాద్ కేంద్రీయ విశ్వవిద్యాలయ ఉపకులపతిగా ప్రొఫెసర్ బసుత్కర్ జగదీశ్వర్‌రావు (బీజే రావు) నియమితులయ్యారు. ఈ మేరకు శుక్రవారం కేంద్ర విద్యాశాఖ ఆదేశాలు జారీ చేసింది. ఆయన ప్రస్తుతం ఇండియన్ ఇనిస్టిట్యూట్ ఆఫ్ సైన్స్ ఎడ్యుకేషన్ అండ్ ఎడ్యుకేషన్ రీసెర్చ్(ఐసెర్), తిరుపతిలో ఫ్యాకల్టీ డీన్, బయోలజీ విభాగం అధిపతిగా వ్యవహరిస్తున్నారు. హెచ్‌సీయూ ఉపకులపతిగా ఉన్న ప్రొ.పొదిలె అప్పారావు రెండు నెలల క్రితం పదవి నుంచి తప్పుకోవడంతో అరుణ్ అగర్వాల్ వీసీగా వ్యవహరిస్తున్నారు. తాజాగా కేంద్ర ప్రభుత్వం హెచ్‌సీయూకు బీజేరావును రెగ్యులర్ వీసీగా నియమించింది. బీజేరావు స్వస్థలం మహబూబ్‌నగర్. హైదరాబాద్ నిజాం కళాశాలలో బీఎస్సీ, ఓయూలో ఎమ్మెస్సీ చదివారు. ఇండియన్ ఇన్‌స్టిట్యూట్ ఆఫ్ సైన్సెస్ (బెంగళూరు)లో పీహెచ్‌డీ చేశారు. యాల్ (వైఏఎల్ఈ) మెడికల్ స్కూల్‌లో ఏడేళ్లపాటు రీసెర్చ్ సైంటిస్ట్‌గా పనిచేశారు. టీఐఎఫ్ఆర్‌లో ఆచార్యునిగా పనిచేశారు. ఆయన 'ఈనాడు'తో ప్రొ.బీజేరావు మాట్లాడుతూ విద్యార్థుల సంక్షేమం, అధ్యాపకుల నైపుణ్యం పెంపు, పరిశోధనలకు అధిక ప్రాధాన్యం ఇస్తూ సరికొత్త మార్గంలో వర్సిటీని నడిపించనున్నట్లు చెప్పారు. హెచ్‌సీయూ సహా దేశంలో 12 విశ్వవిద్యాలయాలకు ఉపకులపతులను నియమిస్తూ రాష్ట్రపతి కోవింద్ ఆమోదం తెలిపారు.

మనూ వీసీగా ఎస్ఏ హసన్: హైదరాబాద్‌లోని మౌలానా అజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం(మనూ) ఉపకులపతిగా ప్రొ.సయ్యద్ అయినుల్ హసన్ నియమితులయ్యారు. ప్రస్తుతం దిల్లీలోని జవహర్‌లాల్ నెహ్రూ విశ్వవిద్యాలయంలో పర్షియన్ అండ్ సెంట్రల్ ఏషియన్ స్టడీస్ విభాగంలో ఆచార్యుడిగా పనిచేస్తున్నారు. అఖిల భారత పర్షియన్ స్కాలర్స్ సంఘం అధ్యాపకుడిగా ఉన్నారు.

కర్ణాటక సెంట్రల్ వర్సిటీ వీసీగా ఓయూ మాజీ ఆచార్యుడు: కర్ణాటక కేంద్రీయ విశ్వవిద్యాలయ వీసీగాతెలుగు వ్యక్తి ప్రొ. భట్టు సత్యనారాయణకు అవకాశం దక్కింది. గతంలో ఉస్మానియా వర్సిటీరసాయనశాస్త్ర అధిపతిగా పనిచేశారు. ఓయూ బోర్డ్ ఆఫ్ స్టడీస్, ఎంజీ, శాతవాహన వర్సిటీ ఫ్యాకల్టీ డీన్‌గా వ్యవహరించారు. ఉస్మానియా టీచర్స్ అసోసియేషన్, తెలంగాణ రాష్ట్ర విశ్వవిద్యాలయాల టీచర్స్ సమాఖ్య చైర్మన్‌గా పనిచేశారు. 2019 సెప్టెంబరులో ఆచార్యునిగా ఉద్యోగ విరమణ చేశారు.

Sakshi

'మనూ' కొత్త వైస్ చాన్స్‌లర్ ఐనుల్ హసన్

హెచ్‌సీయూకు బసుత్కర్ జే రావు..

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం (మనూ) నూతన వైస్ చాన్స్‌లర్‌గా ప్రముఖ పర్షియన్ పండితుడు ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ నియమితులయ్యారు. ఈ మేరకు కేంద్ర విద్యాశాఖ విశ్వవిద్యాలయానికి లేఖ రాసింది. హైదరాబాద్ సెంట్రల్ యూనివర్సిటీ వీసీగా తిరుపతిలోని ఇండియన్ ఇన్‌స్టిట్యూట్ ఆఫ్ సైన్స్ ఎడ్యుకేషన్ అండ్ రీసెర్చ్ (ఐసర్)లో బయాలజీ విభాగంలో పనిచేస్తున్న ప్రొఫెసర్ బసుత్కర్ జే రావు నియమితులయ్యారు.

24 JUL 2021

وائس چانسلر مانو

پروفیسر سید عین الحسن، ایک تعارف

پروفیسر اشتیاق احمد ...... جے این یو

کسی جامعہ یا یونیورسٹی کی ترقی میں اس کے وائس چانسلر اور اساتذہ کا اہم کردار ہوتا ہے۔ اگر یہ اپنی ذمہ داری بخوبی نبھائیں تو یونیورسٹی قومی و عالمی سطح پر اپنا ایک منفرد مقام بنانے میں کامیاب رہتی ہے۔ ہر یونیورسٹی کیلئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ اس کے وائس چانسلر غیر معمولی انتظامی صلاحیتوں کے حامل ہوں اور میرٹ کی بنیاد پر کام کرنے کی جنہیں عادت ہو۔ یہ تمام خوبیاں پروفیسر عین الحسن میں بدرجہ اتم موجود ہیں۔ وہ غیر معمولی انتظامی صلاحیتوں کے حامل ہیں۔ جہاں تک یونیورسٹیز کا سوال ہے، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی (مانو) ہندوستان کی فی الوقت واحد اُردو یونیورسٹی ہے۔ یہ اور بات ہے کہ اسے اردو کی پہلی یونیورسٹی نہیں کہا جاسکتا۔ اس لئے کہ عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد کو یہ اعزاز حاصل ہے۔ نواب میر عثمان علی خاں بہادر کی قائم کردہ عثمانیہ یونیورسٹی نہ صرف ہندوستان بلکہ ساری دنیا کی پہلی اُردو یونیورسٹی رہی ہے۔ بہر حال جب صلاحیتوں کی بات آتی ہے تب ہم یہاں پروفیسر سید عین الحسن کا تذکرہ ضرور کریں گے۔ حکومت ہند نے انہیں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کیا ہے۔ اُن کا شمار نہ صرف ہندوستان بلکہ ایران اور وسطی ایشیائی ممالک کے فارسی کے سرفہرست اساتذہ میں ہوتا ہے۔ وہ ایک علمی شخصیت ہیں جنہیں تعلیمی شعبہ میں کارہائے نمایاں کیلئے بے شمار باوقار اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ انہوں نے کئی بیرونی ممالک کے دورے کرتے ہوئے فارسی ادب کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ وہ جہاں فارسی کے ایک قابل استاذ ہیں وہیں اچھے شاعر اور نقاد بھی ہیں۔ 15 فروری 1957ء کو پیدا ہوئے پروفیسر سید عین الحسن کو فارسی کے فروغ میں ان کے نمایاں کردار کیلئے 2019ء میں صدارتی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ حکومت افغانستان نے بھی تعلیمی شعبہ میں نمایاں کارکردگی کیلئے انہیں ایوارڈ عطا کیا۔ پروفیسر صاحب 37 سال کا درس وتدریس کا تجربہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے کم از کم 13 کتب تصنیف کی ہیں۔ چار کتابوں کا تنقیدی جائزہ لیا۔ ملک و بیرون ملک ان کے 50 سے زائد مضامین شائع ہو چکے ہیں اور تین پراجیکٹس پر کام مکمل کیا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن کے بارے میں آپ کو یہ بھی بتادوں کہ انہوں نے 111 مقالے مختلف عنوانات کے تحت پیش کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن کو نیوجرسی، امریکہ کی رٹگیرس اسٹیٹ یونیورسٹی کی فل برائیٹ فیلوشپ بھی حاصل رہی۔ پروفیسر صاحب نے 13 سے زائد سیمیناروں اور کانفرنسوں کا اہتمام بھی کیا۔ انہوں نے داراشکوہ اسٹڈیز، ہند۔ ایران تعلقات، ہند۔ وسطی ایشیائی ممالک تعلقات، تقابلی ادب وتہذیب ہند شناسی، کلاسیکی و عصری فارسی جیسے مضامین پر خصوصی توجہ مرکوز کی۔ انہوں نے اسکول آف لینگویج لٹریچر اینڈ کلچر اسٹڈیز جے این یو نئی دہلی میں ڈین کی حیثیت سے بھی نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ وہ آل انڈیا پرشین اسکالرس اسوسی ایشن کے صدر بھی ہیں۔ اپنے کیریئر کے دوران پروفیسر سید عین الحسن جے این یو میں چیرمین بورڈ آف اسٹڈیز، صدر شعبہ، رکن اکیڈیمک کونسل، رکن مجلس عاملہ، رکن پیشہ ورانہ، تعلیمی ادارہ جات کی حیثیت سے نمایاں خدمات انجام دی۔ انہیں ہندوستان کی کئی ریاستی اور مرکزی جامعات کی مختلف کمیٹیوں کے رکن ہونے کا بھی اعزاز حاصل رہا اور وہ کئی قومی و بین الاقوامی جریدوں کے ادارتی بورڈ کے رکن بھی رہے۔ ان کی تصانیف میں داستان بو، ستون ہائے شعر نو، فارسی کے قواعد بھی شامل ہیں۔ جبکہ پروفیسر صاحب نے راج کشور کی ناول "مرا ہوا چاند" کا ہندی سے اُردو میں ترجمہ بھی کیا۔ فارسی زبان وادب کے مطالعہ، مسائل اور عنوانات کے زیر عنوان اُن کی کتاب 2003ء میں شائع ہوئی۔ گوہر شب چراغ عصمت، ضیائے بدر، ضوفشاں بدر، اجزائے ترکیبی، اٹھارہ سوستاون کی ڈائری داستان بو، مولانا آزاد: معمار فرہنگ ہند۔ ایران، ایک شمع تھی دلیل سحر سو خموش ہے (ڈاکٹر ناظم جعفری)، آزاد کاکوروی کے فارسی دیوان کا تنقیدی جائزہ وغیرہ وغیرہ جیسی تصانیف شامل ہیں۔ یہ ایسی کتابیں ہیں جسے انہوں نے تحریر کیا ہے، کسی کا تنقیدی جائزہ لیا ہے اور ایڈٹ کیا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن کو کئی اہم تحقیقی پراجیکٹس مکمل کرنے کا اعزاز بھی حاصل رہا۔ انہوں نے ایم اے، ایم فل، پی ایچ ڈی کورس کی کتابیں ڈیزائن بھی کی ہیں۔ فارسی، انگریزی اور اُردو کے سرٹیفکیٹ کورس بک کو بھی ڈیزائن کرنے کا انہیں اعزاز حاصل رہا۔ پروفیسر عین الحسن نے 1978ء میں یونیورسٹی آف الہ آباد سے فارسی، اُردو اور تاریخ کے مضامین میں بی اے کیا۔ 1981ء میں جے این یو دہلی سے فارسی میں ایم اے کیا۔ جے این یو سے ہی 1982ء میں فارسی سے ہی پری پی ایچ ڈی کی تکمیل کی اور 1986ء میں جدید فارسی میں پی ایچ ڈی کی۔ ایران کے دارالحکومت تہران، شیراز اور مشہد میں مختلف موضوعات پر انہوں نے لیکچرس بھی دیئے۔ دہلی یونیورسٹی، جے این یو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، گوا یونیورسٹی، غالب انسٹیٹیوٹ آف دہلی، یونیورسٹی آف ممبئی، تاجکستان کے دوشنبہ، سمپورنا نند سنسکرت یونیورسٹی وارناسی، بنارس ہندو یونیورسٹی، یونیورسٹی آف کلکتہ، یونیورسٹی آف گوہاٹی آسام، امامیہ انگلش ہائی اسکول بنگلور، سنٹرل انسٹیٹیوٹ آف انڈین لینگویجس میسور، باب العلم سوسائٹی ملیر کراچی (پاکستان)، یونیورسٹی آف لکھنو، شکاگو کلچرل سنٹر یو ایس اے، یونیورسٹی آف کشمیر، میری لینڈ ایجوکیشن سنٹر یو ایس اے، اسلامک ایجوکیشن سنٹر گریٹر شکاگو، غازی عباس سوسائٹی آف پٹنہ اور عون محمد سوسائٹی حیدرآباد میں علمی مقالے پیش کئے۔ ان کی کئی کتابیں زیر طبع بھی ہیں۔ انہیں جہاں ہندوستان کا صدارتی ایوارڈ حاصل ہوا، وہیں حکومت افغانستان نے 2019ء میں نمایاں تعلیمی خدمات کے صلے میں ایوارڈ سے نوازا۔ 2015ء میں اسلامک ایجوکیشن سنٹر شکاگو نے پروفیسر صاحب کو کارنامہ حیات ایوارڈ عطا کیا۔ 2007ء میں انہیں وزارت ارشاد اسلامی جمہوریہ ایران کی جانب سے سال کا بہترین فارسی شاعر بھی قرار دیا گیا۔ آل انڈیا اورینٹل کانفرنس 2009ء میں ایرانی سیکشن کیلئے انہیں صدر منتخب کیا گیا۔ 2015ء میں این سی پی یو ایل نے پروفیسر صاحب کو چیرمین ریلیجن اینڈ کلچر کیلئے نامزد کیا۔ وہ ملک میں کئی علمی اداروں سے وابستہ ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن مانو کیلئے ایک ویژن رکھتے ہیں۔ اس سلسلے میں ان کا کہنا ہے کہ تعلیمی شعبہ کی کئی ضروریات کے متعلق جو موجودہ رجحان پایا جاتا ہے، خاص طور پر کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر وہاں تعلیم کے اپلائیڈ پہلوؤں کو سب سے زیادہ اہمیت یا ترجیح دی جاتی ہے۔ کئی اسکالرس اور ماہرین تعلیم، تعلیم کے تئیں متبادل طریقہ کار کے امکانات پر غور کررہے ہیں۔ خاص طور پر تیسری سطح پر۔ ان میں سے بعض مجموعی آن لائن تعلیم کے امکانات کو اپنانے کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ اس معاملے میں ہمیں اپنے ویژن یا بصیرت کو وسیع کرنے کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو بین مضامین اسٹڈیز کیلئے ایک ایسا پروگرام بنانا چاہئے اور مربوط تحقیق کو اہمیت دی جانی چاہئے جس سے طلبہ بہتر انداز میں استفادہ کرسکیں۔ اردو کے ساتھ ساتھ بیرونی زبان وادب، تقابلی ادب، سماجی علوم، فلسفہ، تقابل ادیان، لسانیت اور کلچر اسٹیڈیز شامل ہیں جن پر زور دیا جانا چاہئے۔ مانو کیلئے ایسا تعلیمی انداز وطریقہ کار اپنانا چاہئے جو اکیسویں صدی کی نئی حقیقتوں سے ہم آہنگ ہو۔ اس چیلنج سے پُر دور میں جبکہ دنیا کے حالات یا ورلڈ آرڈر تیزی سے تبدیل ہورہا ہے، مانو کیلئے ضروری ہوجاتا ہے کہ وہ ایک ایسا مرکز بنے جہاں ہندوستان اور اردو۔ عربی۔ فارسی کی دیگر مغربی تہذیبوں کے ساتھ بین تہذیبی و ثقافتی تبادلے میں تشریح کے ذریعہ مدد کرسکتا ہے اور ہندوستانی تہذیب اور اس کی ضروریات سمجھنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ مانو کو ایک ایسا مرکز بننا ہے جس سے ہند وبیرونی ہند کے ممتاز اسکالرس جڑے رہیں گے اور اُن کے باہمی اشتراک وتعاون سے تحقیقی پراجیکٹس پایہ تکمیل کو پہنچیں گے۔ اس طرح ہم مانو کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرسکتے ہیں۔ اس سلسلے میں یونیورسٹی کے جو پروگرامس ہیں، ان کی رینج کس طرح ہوسکتی ہے۔ یہ دیکھنا ضروری ہے۔

سیمیناروں، ورکشاپس اور مشترکہ تحقیقی پروگرامس کے ذریعہ ایشیا اور یورپ کے درمیان تہذیبی بات چیت کی پہل، ہندوستان کے قدیم اکیڈیمیوں کا احیاء کرتے ہوئے انہیں جدید تناظر میں مستحکم کرنا، مختلف ممالک سے ایک مخصوص میعاد تک "اسکالرس ان ریسیڈنز کا اہتمام کرنا۔ نئے علوم، ٹیکنالوجیز، اقتصادیات اور تجارتی پالیسیوں خاص طور پر ہندوستان اور ایشیا پر اثرات پر خصوصی توجہ۔ جنوبی ایشیا میں شاندار اُردو روایات کے بارے میں شہریوں میں شعور بیدار کرنے، سماجی و تعلیمی میٹنگس کی سہولتیں فراہم کرنا، کے علاوہ پروفیسر سید عین الحسن اردو میڈیم ذریعہ تعلیم میں ووکیشنل وٹیکنیکل ایجوکیشن (فنی تعلیم) کو مستحکم بنانا، مختلف اقوام کی زبانوں اور اَدب میں تقابلی جائزہ کو فروغ دینا خاص طور پر براعظم ایشیا میں اس طرح کے اقدامات کرنے کی تجویز رکھتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ تحقیقی پراجیکٹس بھی قومی و بین الاقوامی اداروں کے تعاون واشتراک سے مکمل کیا جائے۔ وہ چاہتے ہیں کہ مانو کئی بیرونی اور ہندوستانی یونیورسٹیز اور تحقیقی اداروں کے ساتھ تعاون واشتراک کے ذریعہ ریسرچ پراجیکٹس کی راہ پر چلے۔ اس کے علاوہ مانو کو چنندہ بیرونی اور ہندوستانی یونیورسٹیز کے ساتھ ایک شراکت دار ادارہ بننا چاہئے اور ان کے درمیان فیکلٹی و ریسرچ اسکالرس کا تبادلہ عمل میں آنا چاہئے۔ پروفیسر صاحب کے مطابق یو جی سی نے حال ہی میں موک اور سوئم جیسے اسکیمات متعارف کروائی ہیں اس سے مانو کو بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے۔ وزارت اُمور خارجہ ایسے اداروں کی خواہاں ہیں جو باقاعدہ بنیاد پر ہندوستانی تہذیب وتمدن متعارف کروائے۔ ان حالات میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کے مختلف تعلیمی مراکز سے فیکلٹی کو مدعو کرسکتی ہے تاکہ ان پروگرامس کے انعقاد میں مدد مل سکے۔

آداب تلنگانہ
ADAB TELANGANA URDU DAILY HYDERABAD
اتوار۔25/جولائی 2021ء

مانو، آئی ایم سی کی فلم ''مرزا غالب'' کو بین الاقوامی ایوارڈ

یونیسکو کے اولین کلچر سنیما فیسٹیول کے ادبی زمرے میں باوقار اعزاز

حیدرآباد، 24/جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کو بین الاقوامی سطح پر ایک اور اعزاز حاصل ہوا۔ سنٹر کی جانب سے تیار کردہ مختصر فلم ''نوائے سروش۔ مرزا غالب'' کو اولین انٹرنیشنل کلچر سنیما فیسٹیول۔ 2021ء میں ادب کے زمرہ میں ''بیسٹ ان لٹریچر'' ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا۔ فیسٹیول کا انعقاد، یونیسکو، نئی دہلی؛ جے ایل ایف لٹ فیسٹ اور سی آئی ایف ای جے کے اشتراک سے کیا جارہا ہے۔ 21/جولائی کو منعقدہ آن لائن فلم فیسٹول میں اس ایوارڈ کا اعلان کیا گیا۔ اس فلم کی ہدایت ڈاکٹر میر حشمت علی نے دی ہے۔ نوائے سروش۔ مرزا غالب کے علاوہ آئی ایم سی کی 9 مختصر فلموں اور دستاویزی فلموں کی اس فیسٹیول میں نمائش کی گئی۔ یہ نہ صرف یونیورسٹی بلکہ سارے ملک کے لیے اعزاز ہے کہ ایک ہندوستانی فلم کو بین الاقوامی سطح پر ایوارڈ دیا گیا۔ اس فیسٹول کا 17 جولائی کو آن لائن آغاز ہوا اور اس کی اسکریننگ 16 اگست تک جاری رہے گی۔ اس میں عالمی سطح پر منتخبہ فلموں کی نمائش کی جارہی ہے۔ فیسٹیول میں 21 ملکوں کی 74 فلمیں دکھائی گئیں اور 42 فلمیں مسابقتی زمرے میں تھیں۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی نے مانو فلم کو ایوارڈ ملنے پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 2 سال قبل آئی ایم سی نے مانو نالج سیریز کے تحت سائنس، اختراع، زبان وثقافت پر فلمیں بنانے کا آغاز کیا تھا۔ اب اس کا ثمر حاصل ہورہا ہے۔ یہ کامیابی مرکز کو مزید بہتر کام کرنے کے لیے تحریک ثابت ہوگی۔ ایوارڈ کے لیے انہوں نے پوری ٹیم کو مبارکباد دی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے ایوارڈ کے حصول پر آئی ایم سی ٹیم کو مبارکباد پیش۔ اور کہا کہ عالمی سطح پر اعزاز کا ملنا آئی ایم سی کی ساری ٹیم کی مشترکہ محنت کا نتیجہ ہے۔